انسانی قوت سے ماورا برتر طاقت

"تاہم میرے دوست! جب میں نے اس کی کتابوں کو پڑھا تو اپنی ان بلند توقعات سے دھڑام سے نیچے جاگرا۔ میں نے ایک ایسا شخص پایا جو کہیں بھی عقل کل کو بطور علت استعمال نہیں کرتا اور نہ ہی اشیا میں جو ترتیب پائی جاتی ہے اس کی وجہ کو متعین کرنے کی کوشش کرتا ہے بلکہ کہتا ہے کہ علتیں ہوا' پتھر' پانی اور ایسی ہی بے معنی چیزوں پر مشتمل ہیں۔ وہ مجھے ایک ایسے شخص کے مانند محسوس ہوا جو یہ کہے کہ سقراط جو کچھ کرتا ہے ذہانت کی وجہ سے کرتا ہے اور پھر میرے ہر عمل کی وجہ بیان کرتے ہوئے کہنا شروع ہو جائے کہ سب سے پہلے جو میں یہاں بیٹھا ہوں تو اس کی وجہ اصل میں یہ ہے کہ میرا جسم ہڈیوں اور جوڑوں پر مشتمل ہے۔ اعصاب کے سکڑنے اور پھیلنے سے میری ٹانگیں مڑتی ہیں...... اور اسی وجہ سے میں یہاں ٹانگیں موڑ کر بیٹھا ہوں۔ ایسے ہی جو آپ سے گفتگو کر رہا ہوں اس کی وجوہات بیان کرتے ہوئے یہ کہے گا کہ اس کی اصل وجہ میری آواز' ہوا' سماعت اور ایسی ہی دس ہزار دوسری چیزیں ہیں لیکن اصل وجہ نہیں بتائے کہ چونکہ ایتھنز کے شہریوں نے یہی جانا کہ مجھے مجرم قرار دیں' اس لیے میں نے بھی یہی مناسب سمجھا کہ یہاں بیٹھوں اور مزید یہ کہ اسے ہی بہتر گمان کیا کہ جس سزا کا انہوں نے حکم دیا اس کی تعمیل کروں اور یہیں رہوں' وگرنہ یہ ہڈیاں اور یہ جوڑ کبھی کے میگارا (Megara) یا بوٹیکا (Boetica) میں بیٹھے ہوتے اور بہتری کے خیال سے وہیں چلے جاتے۔ اگر مجھے اس کا یقین نہ ہوتا کہ جو سزا مجھے شہر والوں نے دی ہے اس کی تعمیل کرنا ہی بہتر اور قرین انصاف ہے نہ کہ یہ کہ سر پر پاؤں رکھ بھاگ جاؤں۔ اس لیے ان چیزوں (ہڈیوں اور جوڑوں کو) علتیں قرار دینا سخت جہالت ہے۔ تاہم اگر کوئی یہ کہے کہ ان چیزوں یعنی ہڈیوں' جوڑوں اور دیگر چیزیں' جو میں رکھتا ہوں' کے بغیر وہ کچھ نہیں کر سکتا جو کرنا چاہتا ہوں تو ٹھیک کہے گا لیکن یہ کہنا کہ یہی چیزیں نہ کہ میرا اختیار اور ارادہ میرے عمل کرنے کا سبب ہے' لغو بات ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ لوگ یہ فرق کرنے سے قاصر ہیں کہ اصل علت اور شے ہے اور وہ جس کے بغیر وجہ' وجہ نہیں بن سکتی ایک مختلف چیز ہے..... عام طور سے لوگ یہی کر رہے ہیں۔ گویا اندھیرے میں ٹاکم ٹوئیاں مار رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی زمین کو آسمان کے نیچے ٹھہراتا ہے اور کوئی اس کی گردش ایک دائرے میں قرار دیتا ہے' کوئی کہتا ہے کہ یہ چپٹے تختے کا پیندا ہے...... لیکن وہ طاقت جس نے ان اشیاء کو باندھ رکھا ہے کہ یہ اپنی ممکنہ بہترین حالت میں قائم ہیں' کوئی اس پر غور نہیں کرتا۔ یہ لوگ یہ نہیں سوچتے کہ اس مقصد کے لیے انسانی قوت سے ماوراء ایک برتر طاقت کی ضرورت ہے....... جس خیر اصلی نے ان تمام اشیاء کو یوں قائم کر رکھا ہے اس کا قطعا" ذکر نہیں کرتے۔"

(سقراط)

(بحوالہ "سقراط" مولفہ منصور الحمید)